© rasailojaraid.com

سانحہ ہائے ارتحال

o مفکر پاکستان علامہ محمد اقبالؒ کے فرزند ڈاکٹر جاوید اقبالؒ گزشتہ ماہ اس جہان فانی سے کوچ کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ وہ فرزند اقبال ہونے کے ساتھ ساتھ اپنی مستقل فکری شناخت بھی رکھتے تھے اور مختلف ملی ودینی مسائل پر اظہار خیال کرتے رہتے تھے۔ ان کی فکر کے بعض زاویوں سے ہمیں بھی اختلاف رہا ہے اور ہمارے درمیان مکالمہ چلتا رہا ہے، لیکن نظریہ پاکستان اور نفاذ اسلام کے حوالے سے ان کے جذبات واحساسات کا اندازہ دو واقعات سے کیا جا سکتا ہے: ایک یہ کہ جب سابق صدر پاکستان اسکندر مرزا نے انھیں کسی قومی منصب کی پیش کش کی تو انھوں نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ وہ پاکستان میں نفاذ اسلام کے لیے کام کرنا چاہتے ہیں، اس لیے انھیں قوانین کی اسلامائزیشن کے حوالے سے قائم دستوری ادارے کی ذمہ داری دے دی جائے، مگر ایسا نہ ہو سکا۔ اور دوسرا واقعہ یہ ہے کہ جب وہ طالبان کے دورِ حکومت میں چند روز کے لیے افغانستان گئے تو واپسی پر اپنے ان تاثرات کا کھلے بندوں اظہار کیا کہ وہ اسلامی قوانین کے معاشرتی اثرات اور برکات کا خود مشاہدہ کر کے آئے ہیں۔

ڈاکٹر جاوید اقبال نے پاکستان کے علمی وتجزیاتی ماحول کے علاوہ عدالتی شعبہ میں بھی جج کے طور پر ایک عرصہ خدمات سرانجام دی ہیں۔ راقم الحروف کو مختلف فکری مجالس میں ان کے ساتھ شرکت کا موقع ملا ہے اور اسلام اور پاکستان کے ساتھ ان کی محبت نے ہمیشہ متاثر کیا ہے۔

o بزرگ اہل حدیث عالم دین، محقق اور مورخ مولانا محمد اسحاق بھٹیؒ گزشتہ دنوں انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ وہ صاحب مطالعہ محقق اور معتدل مزاج مصنف تھے، ہفت روزہ ''الاعتصام'' لاہور کے مدیر بھی رہے ہیں۔ حضرت مولانا سید محمد داؤد غزنویؒ اور حضرت مولانا محمد اسماعیل سلفیؒ کے قافلہ کے آدمی تھے۔ علمی ودینی شخصیات کا تعارف ان کا خصوصی ذوق تھا اور اس حوالے سے ان کی متعدد تصانیف اور سیکڑوں مضامین ان کی یادگار ہیں۔ ان کی وفات سے تحقیق ومطالعہ اور تاریخ وتجزیہ کے ماحول میں جو خلا پیدا ہوا ہے، وہ قحط الرجال کے اس دور میں علمی دنیا کو بہت شدت کے ساتھ محسوس ہوتا رہے گا۔

o خطیب اسلام مولانا سید عبد المجید شاہ ندیمؒ کا بھی گزشتہ دنوں انتقال ہو گیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ وہ پاکستان میں اہل سنت کے عقائد وحقوق کے تحفظ کی جدوجہد کے ایک اہم راہ نما تھے اور صاحب طرز خطیب تھے۔ کم وبیش نصف صدی تک پاکستان کے طول وعرض اور دیگر ممالک کی فضاؤں میں وہ اپنی سحر انگیز خطابت کا جادو جگاتے رہے ہیں اور انھوں نے ہزاروں لوگوں کی عقیدت ومحبت سمیٹی ہے۔ جمعیۃ علماء اسلام کے ساتھ وابستہ رہے ہیں، جبکہ مجلس تحفظ حقوق اہل سنت پاکستان کے ناظم اعلیٰ کی حیثیت سے خدمات سرانجام دیتے رہے ہیں۔ ان کے ساتھ راقم الحروف کا دوستانہ بلکہ برادرانہ تعلق ہمیشہ قائم رہا ہے اور سیکڑوں مجالس میں رفاقت رہی ہے۔

o سنی بینک، مری کے ایک معروف بزرگ محترم حاجی محمد شعیب گزشتہ دنوں انتقال کر گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ وہ خدا ترس اور عبادت گذار بزرگ تھے۔ سنی بینک میں ان کے گھر کے ساتھ مہمانوں بالخصوص علماء کرام کے لیے ایک مستقل مہمان خانہ تھا جہاں ملک کے بزرگ علماء کرام وقتاً فوقتاً قیام کیا کرتے تھے۔ والد گرامی شیخ الحدیث

© rasailojaraid.com